

# تین شعر

از خورشید اسلام صاحب بی۔ اے (علیگ)

خوشا! خوشا! کہ مے ہاتھ میں ہر جام شراب وہ موج رنگ کہ برہم نہ ہو سکی ساقی  
مذاق حسن پرستی پہ حرف آئے گا اگر یہ موج دو عالم نہ ہو سکی ساقی  
ازل سے قلقل مینا کا نام سنتے ہیں مگر یہ ظلمت شب کم نہ ہو سکی ساقی

## کیفیات

جناب کوکب شاہجہاںپوری

ساز و برگ جاوداں بھی ہے فنا سا ماں بھی ہے زیت جس کا نام ہر شکل بھی ہے آساں بھی ہے  
ماورائے عقل و ہوش اک عالم وجداں بھی ہے منزل حیرت بھی ہے جو منزل عرفاں بھی ہے  
آب و رنگ کفر بھی سرمایہ ایماں بھی ہے کاوش فکر و نظر نثلیک بھی ایقاں بھی ہے  
ہر قدم پر ہے کسی کی جستجو اپنی تلاش دل چرب راہ بھی، شمع تیرا ماں بھی ہے  
قطرہ قطرہ ذرہ ذرہ ہے چین بندیاں یہ جہان آب و گل بھی ہر بہارتاں بھی ہے  
خار و خس ہی میں الجھ کر رہ نہ جائیں ہل شوق شاخسار زندگی باغ گل وریجاں بھی ہے  
بے خودی کو جبر کہتے ہیں خودی کو اختیار عرصہ گاہ زیت جولاں گاہ بھی زنداں بھی ہے  
نور و ظلمت ہیں شعور و ہر روی پر منحصر رگزار زندگی تاریک بھی تاباں بھی ہے

دیکھ کر بھی ہر نظر پر نور ہو سکتی نہیں

حسن حیرت آفریں عریاں بھی یہاں بھی ہے